الجواب حامداً ومصلياً

۱)... صورتِ مسئولہ میں چونکہ وہ مرغی گل سڑ کر پھٹ چکی تھی، اور اس کے گرنے کا وقت معلوم نہ ہو تو ٹینک کو تین دن تین رات سے ناپاک سمجھا جائیگا، لہذا اس دوران جن لوگوں نے اس ٹنکی سے وضو وغیرہ کر کے نماز ادا کی ہے تو وہ تین دن تین رات کی نمازیں دھرائیں، اور جو کپڑے وغیرہ دھوئے ہیں وہ بھی دوبارہ دھوئیں۔

۲)... صورتِ مسئولہ میں اگر وہ چوہا پھولا پھٹا نہیں تھا، اور گرنے کا وقت معلوم نہ ہو تو ایک دن ایک رات سے ناپاک سمجھا جائیگا، لہذا جن لوگوں نے اس ٹنکی سے وضو وغیرہ کر کے نماز ادا کی ہے تو وہ ایک دن اور ایک رات کی نمازیں دھرائیں، اور جو کپڑے وغیرہ دھوئے ہیں وہ بھی دوبارہ دھوئیں۔

(ماخوذ از بہشتی زیور حصہ اول)

حاشية ابن عابدين: (۱/۲۱۸ دار الفكر بيروت)

أعادوا صلاة يوم وليلة إذا كانوا توضئوا منها وغسلوا كل شيء أصابه ماؤها. اهـ

وفي شرح الجامع الصغير لقاضي خان: إن كانت منتفخة أعادوا صلاة ثلاثة أيام ولياليها، وما أصاب الثوب منه في الثلاثة أفسده، وإن عجن منه لم يؤكل خبزه.

الهداية في شرح بداية المبتدي (۱/۲۵ دار الفكر بيروت)

وإن وجدوا في البئر فأرة أو غيرها ولا يدري متى وقعت ولم تنتفخ ولم تتفسخ أعادوا صلاة يوم وليلة إذا كانوا توضئوا منها وغسلوا كل شيء أصابه ماؤها وإن كانت قد انتفخت أو تفسخت أعادوا صلاة ثلاثة أيام ولياليها وهذا عند أبي حنيفة رحمه الله. والله تعالى اعلم بالصواب

الجواب صحیح

الجواب صحیح

بندہ محمد منور غفر اللہ لہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی ۱۴

۲/۶/۱۴۳۲ھ

۱۰/۵/۲۰۱۱ء

الجواب صحیح

Scanned with CamScanner